نورِ فرقان (اردو ترجمۃ القرآن کلاس) **سبق نمبر 68** (سورۃ البقرہ آیات 123-122)

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ
وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ			
وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی، وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔			
حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ
حق	اس کی تلاوت	یہی وہ لوگ ہیں	جو ایمان لاتے ہیں
بِهٖ	وَمَنْ يَّكْفُرْ	بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ
اس پر	اور جو انکار کر دے	اس کا	تو یہی لوگ ہیں
هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ		
وہ	گھاٹا پانے والے		
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۱۲۲			
وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی درآنحالیکہ وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی بھی اس کا انکار کرے پس وہی ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔			

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ
اے بنی اسرائیل	تم یاد کرو	میری نعمت کو	جو
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ			
اے بنی اسرائیل تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے کی			
اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ
میں نے انعام کی	تم پر	اور یہ کہ یقیناً میں	میں نے فضیلت دی تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ
تمام جہانوں پر	اور یہ بھی کہ میں نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٣﴾	
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی اور اس امر کو بھی کہ میں نے تمہیں سب جہانوں پر فضیلت بخشی۔	